

سندھ آرڈیننس نمبر V مجریہ 1986

SINDH ORDINANCE NO.V OF 1986

سندھ ملازمین کے لئے خصوصی الائونس (ادائیگی) آرڈیننس، 1986

THE SINDH EMPLOYEES SPECIAL ALLOWANCE  
(PAYMENT) ORDINANCE, 1986

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. تعریف

Definitions

3. خصوصی الائونس

Special Allowance

4. خصوصی الائونس کی ادائیگی کی ذمہ داری

Responsibility of payment of Special Allowance

5. خصوصی الائونس کی ادائیگی کے لئے وقت

Time for payment of special allowance

6. وصولی کے لئے دعویٰ یا خصوصی الائونس کی ادائیگی میں دیر

Claims for recovery, or delay in payment of special allowance

7. خصوصی الاؤنس اجرت کا حصہ نہیں بنے گا

Special Allowance not to form part of wages

8. جرمانہ

Penalty

9. جرم کی سماعت کا اختیار

Cognizance of offences

سندھ آرڈیننس نمبر V مجریہ 1986

SINDH ORDINANCE NO.V OF 1986

سندھ ملازمین کے لئے خصوصی الائونس (ادائیگی) آرڈیننس،

1986

THE SINDH EMPLOYEES SPECIAL  
ALLOWANCE (PAYMENT)

ORDINANCE, 1986

[۱۲ اکتوبر، ۱۹۸۶]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس، جس سے ملازمین کے خصوصی الائونس کی ادائیگی کی جائے گی۔  
جیسا کہ ملازمین کے خصوصی الائونس اور اس سے متعلقہ معاملات میں ادائیگی کرنا  
مقصود ہے۔

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے  
کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام اٹھانے ضروری ہو گیا ہے؛

اب اس لیے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے  
تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ نے مندرجہ  
ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات

Short title and

1. (۱) اس آرڈیننس کو سندھ ملازمین کے لئے خصوصی الائونس (ادائیگی)

(2) یہ فی الفور نافذ ہوگا، اور اسے پہلی جولائی 1986 سے نافذ سمجھا جائے گا۔

تعریف

Definitions

2. آرڈیننس میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہوتے تک:

(a) ”ملازم“ سے مراد ملازمت پر رکھا گیا ایسا شخص جسے واسطیدار یا کسی دوسرے شخص کی طرف سے اجرت پر کسی پیشہ ورانہ غیر پیشہ ورانہ انٹلیکچوئل، ٹیکنیکل کلریکل خود ساختہ یا دوسرا کوئی کام کرنے کے لئے یا اس متعلقہ معاملات میں، یا اسے چلانے کے لئے ملازمت جو تحریری ہو یا زبانی طور پر بیان کئے گئے یا عائد کئے گئے معاہدے کے تحت یا زیر تربیت شاگرد کے طور پر شامل ہے ایسا شخص جو ملازمت چھوڑ دے۔

(b) ”ملازمت دینے والا“ کا مطلب ہے، جس سے معاہدہ کیا جائے، اس سے مراد کوئی شخص جو ملازمت پر رکھے، یا کسی دوسرے شخص کے ذریعے اپنی طرف یا کسی دوسرے شخص کی طرف سے کوئی ملازم اس میں شامل ہو:

- (i) افراد کی تنظیم، چاہے وہ ان کا پورٹیٹیڈ ہو یا نہ ہو؛
- (ii) شخص جس کو اختیار ہو، جس میں شامل ہو یا جہاں کسی کام کے معاملات، دوسرے شخص سے وابستہ ہوں۔ چاہے اسے مینجنگ ایجنٹ کہا جائے، ڈائریکٹر مینجر، ایجنٹ سپرنٹنڈنٹ سیکریٹری، مالک کا نمائندہ یا کوئی دوسرا نام) ایسا کوئی دوسرا شخص یا کسی دوسرے معاملے میں کوئی شخص جو ایک ملازم یا اس کی اجرت کی ادائیگی کے سلسلے میں نظر داری اور ضابطے کے لئے مالک جو ابده ہو اور؛
- (iii) وارث، جانشین، منتظم جسے کسی یا اشخاص کی تنظیم کی طرف سے یہ کام دیا

جائے، جیسا معاملہ ہو؛

(c) ”حکومت“ سے مراد سندھ حکومت؛

(d) ”خصوصی الائونس“ سے مراد اس آرڈیننس کی گنجائش کے مطابق واجب الادار قم؛

(e) ”تحریری ضمانت“ سے مراد:

(i) کوئی اسٹیبلشمنٹ جس پر مغربی پاکستان شاپس اینڈ اسٹیبلشمنٹ آرڈیننس، 1969 عارضی طور پر عائد ہوتا ہو اور جب تک اس آرڈیننس کی دفعہ 5 کے متضاد نہ ہو۔ جس میں کلبر، ہوٹل اور میسز شامل ہیں جو کسی فائدے حاصل کرنے کے لئے نہیں چلائے جاتے اور جو علاج معالجے کے لئے قائم کئے جاتے ہیں یا بیماروں، معذوروں، محتاجوں یا ذہنی طور پر معذور افراد کی دیکھ بھال کے لئے ہوتے ہیں۔

(ii) تعمیراتی انڈسٹری جس پر مغربی پاکستان انڈسٹریل اینڈ کمرشل امپلائمنٹ (اینڈنگ آرڈرز) آرڈیننس 1968 عارضی طور پر عائد ہوگا؛

(iii) کوئی فیکٹری جیسا کہ فیکٹری ایکٹ 1934 میں بیان کیا گیا ہے؛

(iv) کوئی کان جیسا کہ کان ایکٹ 1923 میں بیان کیا گیا ہے؛

(v) کوئی روڈ ٹرانسپورٹ سروس جیسا کہ روڈ ٹرانسپورٹ ورکرز آرڈیننس، 1961 میں بیان کیا گیا ہے اور؛

(vi) بشرطیکہ اسٹیبلشمنٹ کا کوئی کلاس جیسے حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹی فیکیشن کے ذریعے اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے اعلان کر سکتی ہے؛

(f) ”اجرتیں“ سے مراد خدمات کا معاوضہ، جو ایک ملازم کی واجب الادار قم جو کسی کٹوتی کے بغیر ہو ملازمت یا زیر تربیت شاگرد کے معاوضے کے تحت تحریری، زبانی، بیانی یا عائد کیا گیا اس میں شامل ہے:

اس میں کوئی مہنگائی الاؤنس، یا رہن سہن کی تمیت کے سلسلے میں کوئی دوسرا اضافی عارضی طور پر کسی قانون کے تحت عائد ہونے والا اس میں شامل نہیں ہوگا۔

(i) اضافی وقت کے لئے کوئی ادائیگی یا

(ii) ایسی رقم جو ایک ملازم کو اس کی ملازمت کے علاوہ مخصوص

خرچوں کے سلسلے میں ادا کی جائے یا، اور جس کا وہ حقدار ہو

(iii) پروڈنٹ فنڈ کا حصہ یا

(iv) نوکری چھوڑنے پر واجب الادا معاوضہ (Gratuity)، یا

(v) ایسی رقم جو بونس کے طور پر دی جائے۔

خصوصی الاؤنس

Special Allowance

3. کوئی بھی ملازم جس کی تنخواہ ایک ہزار سے زیادہ نہ ہو اس کی ملازمت کے

سلسلے میں پہلی جولائی 1976 کے بعد نوکری دینے والے کی طرف سے

اسے ”خصوصی الاؤنس“ ادا کیا جائے گا<sup>1</sup> [اور اضافی خصوصی الاؤنس]

ادا کیا جائے گا۔

(a) جو ہر مہینے پچاس روپے ہوگا، اگر اس کی اجرت ایک ہزار روپے سے

زیادہ نہ ہو، یا

(b) ایسی حساب سے کہ اجرت کے ساتھ ایک ہزار روپے ماہانہ ہونگے،

اگر اس کی اجرت نو سو پچاس روپے سے زیادہ ہے۔

[<sup>2</sup> ”3-A ہر ملازم کو چاہے اس کی اجرت کتنی بھی ہو پہلی دسمبر 1990 پر یا

اس کے بعد ملازمت کے سلسلے میں اسے ملازمت دینے والے کی طرف سے

اضافی خصوصی الاؤنس دو سو روپے کے برابر ہر مہینے ادا کیا جائے گا۔“]

<p>Responsibility of payment of Special Allowance</p>	<p>”3-B دفعہ 3 اور 3-A کے تحت ہر ملازم کو دیئے جانے والے اضافی الاؤنسز کے علاوہ پہلی مئی 1995 سے نوکری دینے والے کی طرف اضافی خصوصی الاؤنس ایک سو روپیہ ماہانہ کے طور پر دیا جائے گا۔“ [4. نوکری دینے والا اس آرڈیننس کے تحت مطلوبہ خصوصی الاؤنس کی ادائیگی کا ذمہ دار ہوگا۔</p>
<p>Time for payment of special allowance</p>	<p>5. تحریری ضمانت کی روشنی میں کچھ کسٹم، استعمال روایت یا عائد قانون کے سلسلے میں خصوصی الاؤنس اجرت کے ساتھ ادا کئے جائیں گے۔</p>
<p>Claims for recovery, or delay in payment of special allowance</p>	<p>6. جہاں اس آرڈیننس کی گنجائش میں تکراری ہو۔ کسی ملازم کے خصوصی الاؤنس کو روکا جائے یا دیر کی جائے ایسا ملازم خود یا کسی دوسرے شخص کے ذریعے درخواست کر سکتا ہے۔</p> <p>(a) اس صورت میں جب کوئی اسٹبلشمنٹ پروویسٹ پاکستان شاپس اسٹبلشمنٹ آرڈیننس، مجریہ 1969، پر وقتی طور پر اس اتھارٹی پر عائد ہو، جو دفعہ 12 کی ذیلی (1) کے تحت کو مقرر کی گئی ہے اور اس کی دفعات 11، 13، 21، 23، 30 اور 32 کی گنجائش کے مطابق دائرہ اختیار ملا ہے۔ حالتوں کے مطابق ضروری ہیر پھیر سے اسپیشل</p>

الائونس کی وصولی والے مقاصد کے لئے عائد کیا جاسکتا ہے، اور

(b) پیمنٹ آف ویجز ایکٹ 1936 کی کسی دوسری صورت میں دفعہ 15 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت مقرر کی گئی اتھارٹی، جسے اس دفعہ اور اس ایکٹ کی دفعات 6، 16، 17، 18، 19، 22، 23 اور 26 کے مطابق ضروری تبدیلیوں سے اسپیشل الائونس کی وصولی والے مقاصد کے لئے عائد کیا جاسکتا ہے۔

7. جب تک اس آرڈیننس یا عارضی طور پر عائد قانون کے متضاد نہ ہو، تب تک خصوصی الائونس ایک مزدور کی اجرت کا حصہ نہ ہوگا کسی دوسرے قانون کے مقاصد کے لئے جس میں شامل ہے پروویڈنٹ فنڈ گریجویٹی بونس اور اوور ٹائم کام کی اجرت میں حصہ۔

Special Allowance not to from part of wages

8. کوئی بھی ملازمت دینے والا جو آرڈیننس کی گنجائش کی خلاف ورزی کرتا ہے تو اسے قید کی سزا دی جائے گی جو چھ ماہ تک ہوگی یا جرمانہ جسے ایک ہزار روپے سے بڑھایا جاسکتا ہے یا دونوں۔

جرمانہ  
Penalty

9. کسی بھی عدالت کو اس آرڈیننس کے تحت کسی جرم پر کارروائی کا اختیار نہیں ہوگا جب تک متاثر ملازم یا رجسٹرڈ ٹریڈ یونین کا عملدار جس میں وہ ملازم میمبر ہے۔ اس کی طرف سے شکایت نہ کی جائے یا اس سلسلے میں حکومت کی طرف سے بااختیار بنائے گئے کسی شخص کی طرف سے شکایت نہ کی جائے۔

قابل سماعت جرم پر سزا کا اختیار  
Cognizance of offences

1. مذکورہ آرڈیننس کو ۱۹۸۶ کے سندھ ایکٹ نمبر X کے ذریعے منسوخ کیا جاتا ہے۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔